مرکز اسماء الحسنیٰ حیدرآباد کی پیش کش اسمِ اعظم (تشریح)

میر انیس

اللہ	الرحمٰن	الرحیم	الملک
القدوس	السلام	المؤمن	المہیمن
العزیز	الجبار	المتکبر	الخالق
الباری	المصور	الغفار	القہار
الوہاب	الرزاق	الفتاح	العلیم
القابض	الباسط	الخافض	الرافع
المعز	المذل	السمیع	البصیر
الحکم	العدل	اللطیف	الخبیر
الحلیم	العظیم	الغفور	الشکور
العلی	الکبیر	الحفیظ	المقیت
الحسیب	الجلیل	الکریم	الرقیب
المجیب	الواسع	الحکیم	الودود
المجید	الباعث	الشہید	الحق
الوکیل	القوی	المتین	الولی
الحمید	المحصی	المبدئ	المعید
المحیی	الممیت	الحی	القیوم
الواجد	الماجد	الواحد	الصمد
القادر	المقتدر	المقدم	المؤخر
الاول	الآخر	الظاہر	الباطن
الوالی	المتعالی	البر	التواب
المنتقم	العفو	الرؤف	مالک الملک
ذوالجلال والاکرام	المقسط	الجامع	الغنی
المغنی	المانع	الضار	النافع
النور	الہادی	البدیع	الباقی
الوارث	الرشید	الصبور	

اللہ الرحمٰن الرحیم

تشریح:

اللہ اللہ اسمِ اعظم کی تعریف ہے — یا

مشق

سوال نمبر۱۔ چاندنی رات کا منظر اپنے الفاظ میں لکھیں؟

جواب: چاندنی رات کا منظر:

چودھویں رات کا پورا چاند آب و تاب سے چمک رہا تھا۔ ہر طرف چاندنی پھیلی ہوئی تھی۔ یوں لگتا تھا جیسے چاند میں سے روشنی کا ایک دریا پھوٹ نکلا ہے۔ اور ہر طرف بہنے لگا ہے۔

سوال نمبر۲۔ مصرعے کی وضاحت کریں۔ "کہ آئے قضا کئے ہوا تو حکیم ہم

جواب: "کہ آقائے ہوا احمق حکیم"

یہ مصرع مولانا روم کا یوں ہے:

"چون قضا آید طبیب ابلہ شور" (ترجمہ: جن تقدیر کا لکھا نہیں آتا ہے تو حکیم احمق بن جاتا ہے)۔

اس کا مطلب ہے کہ جب موت کا مقرر وقت آپہنچتا ہے تو طبیب مرض کی تشخیص غلط کرتا ہے اور غلط دوائی تجویز کرتا ہے۔

سوال نمبر۳۔ مثنوی کی تعریف کریں؟

جواب: مثنوی:

اردو ادب کی اصطلاح میں اس نظم کو مثنوی کہا جاتا ہے۔ جس کے ہر شعر کے دونوں مصرعے آپس میں ہم قافیہ ہوں۔

عام طور پر اس میں کوئی طویل قصہ یا داستان بیان کی جاتی ہیں۔ جیسے:

مثنوی سحر البیان ۔ اور نسیم لکھنوی کی گل زار نیم مشہور مثنویاں ہیں۔ فارسی میں فردوسی کا "طوسی نامہ" اور مولانا روم کی مثنوی "مثنوی معنوی "شاہکار مثنویاں ہیں۔

سوال نمبر۴۔ درج ذیل الفاظ و محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔

شب چاردہ ، دن نکل گئے، خلل، دو بالا، پست و بلند۔

جواب:

الفاظ	جملے
شب چاردہ	شب چاردہ (چودھویں کا چاند) میں کسی باغ میں گھومنا پھرنا بڑا پر لطف ہوتا ہے۔
دن نکل گے	جوانی کے دن نکل جائیں تو انسان میں سنجیدہ پن آجاتا ہے۔
خلل	ہمیں کسی کے ذاتی معاملات میں خلل نہیں ڈالنا چاہیے۔
دوبالا	بارش ہونے سے موسم کا لطف دوبالا ہو گیا۔
پست وبلند	ہر انسان کی زندگی میں پست وبلند آتے رہتے ہیں۔

سوال نمبر۵: اس نظم سے دو اشعار لکھیں جن میں تشبیہ استعمال ہوئی ہو۔

جواب: (۱) کھینچی چادر ایک اس پہ شبنم کی صاف کہ ہو چاندنی جس صفای غلاف

یہاں صاف و شفاف چادر کو کوہ صفا پر پڑنے والی روشنی سے تشبیہ دی لمی ہے۔

(۲) کبھی دل رہے خوش کبھی درد مند زمانے کی ہے جیسے پشت و بلند

یہاں زندگی کی خوشی و غم کے جذبات کو زمانے کے عروج و زوال سے تشبیہ دی ہے۔

سوال نمبر۶: کبھی دل رہے خوش کبھی درد مند زمانے کی ہے جیسے پشت و بلند

اس شعر میں خوش، درد مند اور پست و بلند متضاد الفاظ ہیں، اس طرح کے متضاد الفاظ سے کلام میں اثر اور معنی آفرینی پیدا ہوتی ہے۔ اسے صنعت تضاد کہتے ہیں۔ آپ ایسے تین اشعار لکھیں جن میں صنعت تضاد پائی جاتی ہو۔

جواب: صنعت تضاد پائے جانے والے تین اشعار درج ذیل ہیں:۔

(۱) ۔ بخت جب بیدار تھا کم بخت آنکھیں سو گئیں

سو گیا جب بخت تو بیدار آنکھیں ہو گئیں

یہاں بخت ، کم بخت اور سو گیا، بی ار تضاد الفاظ ہیں۔

(۲) گاہ مرتا ہوں گاہ جیتا ہوں

آنا جانا ترا قیامت ہے

اس شعر میں مرنا، جینا اور آنا جانا تضاد ہیں،

(۳) ۔ زندگی کیا ہے عناصر میں ظہور ترتیب

موت کیا ہے انہی اجزا کا پریشاں ہونا

یہاں زندگی، موت اور ترتیب، پریشاں متضاد ہیں۔